بسم اللہ الرحمن الرحیم

منگل یا بدھ کے دن نکاح کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا منگل (Tuesday) یا بدھ (Wednesday) کے دن نکاح کرنا، ناجائز ہے؟

جواب

منگل یا بدھ کو نکاح کی تقریب کرنا باقی دنوں کی طرح بغیر کسی شک وشبہ کے جائز ہے، شرعاً کوئی ممانعت نہیں، اگر کوئی منگل یا بدھ کے دن شادی کرنے کو منحوس سمجھتا ہے تو یہ جائز نہیں کہ یہ بدشگونی ہے اور اسلام میں بدشگونی جائز نہیں۔

البتہ شادی بیاہ کی تقریبات میں گناہ کا کام بے برکتی اور نحوست کا سبب بن سکتا ہے، اس سے بچنا ہر صورت میں لازم ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لیس منامن تطیر" یعنی جس نے بدشگونی لی، وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔ (المعجم الکبیر، ج18، ص162، بیروت)

العقودالدریہ فی تنقیح الفتاوی الحامدیہ میں ہے: "وسئل مایکون السؤال عن النحس، والسعد، وعن الأيام، والليالی التی تصلح لنحو السفر والانتقال مایکون جوابه؟ (أجاب) من یسأل عن النحس ومابعده لا یجاب إلا بالإعراض عنه وتسفیه مافعله ویبین له قبحه وأن ذلك من سنة اليهود لا من هدى المسلمين المتوكلين على خالقهم" یعنی حضرت علامہ آفندی علیہ الرحمہ سے منحوس ومبارک اور دنوں اور راتوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ سفر ودیگر کاموں کے لیے منحوس یا بابرکت ہوتے ہیں؟ تو آپ علیہ الرحمہ نے جواب دیا کہ جو شخص کسی چیز کے منحوس ہونے کے بارے میں سوال کرے تو اسے جواب نہ دیا جائے، بلکہ اس سے اعراض کیا جائے اور اس کے فعل کو جہالت کہا جائے اور اس کی برائی کو بیان کیا جائے کیونکہ یہ (کسی چیز کو اپنے حق میں منحوس سمجھنا) یہودیوں کا طریقہ ہے مسلمانوں کا طریقہ نہیں جو اپنے خالق عزوجل پر توکل رکھتے ہیں۔ (العقودالدریہ فی تنقیح الفتاوی الحامدیہ، جلد2، صفحہ333، دارالمعرفہ، بیروت)

امام اہل سنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سُوال ہوا: "اکثر لوگ 3، 13، 23، یا 8، 18، 28 وغیرہ تواریخ اور پنجشنبہ ویکشنبہ وچہارشنبہ (یعنی جمعرات، اتوار اور بدھ) وغیرہ ایام کو شادی وغیرہ نہیں کرتے۔ اعتقاد یہ ہے کہ سخت نقصان پہنچے گا ان کا کیا حکم ہے؟" تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "یہ سب باطل وبے اصل ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد23، صفحہ 272، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "نکاح ہر دن جائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 241، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2461

تاریخ اجراء: 23 ربیع الاوّل 1447ھ/17 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net